روزنامہ
اردو ڈیجیٹل پیپر
کانگریس درپن
پٹنہ، 30، اگست، جمعہ
بہار پردیش کانگریس سیوادل، صداقت آشرم، پٹنہ-10 بہار

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا 'جوڈو اوتار' سامنے آیا

دہلی ؛ نمائندہ ، کانگریس درپن : لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا ''جوڈو اوتار'' منظر عام پر آگیا ہے۔ اس میں وہ مارشل آرٹ کے کرتب سیکھ رہے ہیں اور ایکشن میں نظر آرہے ہیں۔ اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر انہوں نے جوڈو کے کرتب سیکھتے ہوئے ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو میں پہلے وہ مارشل آرٹ کی تکنیک کو سمجھتے ہوئے نظر آرہے ہیں، یہی نہیں بلکہ وہ اپنے حریف کو چاروں چوکوں پر شکست دیتے نظر آرہے ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے بھی اس خصوصی ویڈیو کے ذریعہ ہم وطنوں کو قومی کھیل دن کی مبارکباد دی ہے۔ راہل گاندھی مکمل ایکشن موڈ میں راہل گاندھی نے اپنی انسٹا پوسٹ میں بتایا کہ یہ ویڈیو کب اور کیسے بنایا گیا؟ انہوں نے کہا، بھارت جوڑو نیایاترا کے دوران، جیو-جتسو کی مشق ہمارے کیمپ میں ہمارے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بن گئی تھی۔ اس مارشل آرٹ کے ذریعے ہم نے نوجوانوں کو مراقبہ، عدم تشدد، اپنے دفاع اور ان کی طاقت کو سمجھانے کی کوشش کی۔ یہ نرم فن نوجوانوں میں با آسانی ایک حساس اور محفوظ معاشرے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ یہ کھیلوں کی خوبصورتی ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کوئی بھی کھیل کھیلتے ہیں، یہ آپ کو جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط بناتا ہے۔ قومی کھیلوں کے دن پر نیک خواہشات اس ویڈیو پوسٹ کے ذریعے راہل گاندھی نے قومی کھیلوں کے دن پر سبھی کو نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ پہلے ہی کئی مواقع پر کہہ چکے ہیں کہ انہیں جاپانی مارشل آرٹ اکیڈو بہت پسند ہے۔ وہ اکثر اکیڈو کی مشق کرتا ہے۔ انہیں بھارت جوڑو نیایاترا کے دوران کیمپ میں کچھ ایسا ہی سیکھتے ہوئے دیکھا گیا۔ ویڈیو پوسٹ کرنے کے چند ہی منٹوں میں لاکھوں لائکس کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر راہول گاندھی نے ایک ویڈیو شیئر کیا ہے جس میں وہ مارشل آرٹ سیکھ رہے ہیں اور جوڈو کی چالیں بتا رہے ہیں۔ ان کی ویڈیو شیئر ہونے کے چند ہی منٹوں میں اس ویڈیو کو لاکھوں لائکس مل چکے ہیں۔ لوگ اس کی ویڈیوز کو مسلسل دیکھ رہے ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

کیا پھر سے شروع ہوگی بھارت جوڑو یاترا، راہل گاندھی نے دیے یہ اشارے

نئی دہلی؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے اپنی بھارت جوڑو نیا یاترا کے بارے میں ایک ویڈیو شیئر کیا۔ ویڈیو میں وہ مارشل آرٹ کرتے نظر آرہے ہیں۔ اس ویڈیو کی پوسٹ میں انہوں نے لکھا- بھارت ڈوجو ٹور جلد آرہا ہے۔ یہاں لفظ ڈوجو سے مراد مارشل آرٹس کے لیے ہال یا اسکول ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک ویڈیو بھی پوسٹ کیا۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا، ''بھارت جوڑو نیا یاترا کے دوران ہم نے ہزاروں کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ ہم اپنے کیمپ سائٹ پر شام کو جیو جِتسو کی مشق کرتے تھے۔ جو ہم نے فٹ رہنے کے ایک آسان طریقے کے طور پر شروع کیا وہ تیزی سے کمیونٹی کی سرگرمی میں بدل گیا۔ جہاں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے مارشل آرٹ کے نوجوان طلباء کو لایا گیا۔ ہمارا مقصد ان نوجوانوں کو jiu-jitsu، aikido اور غیر متشدد تنازعات کے حل کی تکنیکوں سے متعارف کرانا تھا۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا،'' ہمارا مقصد ان میں تشدد کو نرمی میں بدلنا ہے اور انہیں ایک زیادہ ہمدرد اور محفوظ معاشرے کی تعمیر کے لیے اوزار فراہم کرنا ہے۔ کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر، میں آپ کے ساتھ اپنا تجربہ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ میں سے کچھ کو نرم فن کی مشق کرنے کی ترغیب ملے گی۔ انڈیا ڈوجو ٹور جلد آرہا ہے۔ راہل گاندھی نے لوک سبھا انتخابات کے آغاز سے قبل اس سال جنوری میں بھارت جوڑو نیا یاترا شروع کی تھی۔ اس نے یہ سفر منی پور سے شروع کیا اور ممبئی میں اس کا اختتام کیا۔ یہ سفر 63 دن تک جاری رہا جس میں اس نے 6700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔

راهل گاندھی نے سی ایم یوگی کو لکھا خط، یہ ھے پورا معامله

نئی دہلی؛ نمائندہ، کانگریس درپن: ارجن پاسی قتل کیس کا معاملہ ایک بار پھر گرم ہوا ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھا ہے۔ راہل گاندھی نے خط لکھ کر ارجن پاسی کے قتل کے مرکزی ملزم وشال سنگھ کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ لکھا کہ سیاسی تحفظ کی وجہ سے مرکزی ملزم ابھی تک گرفتار نہیں ہوا۔ راہل گاندھی نے لکھا کہ گزشتہ ہفتے میں نے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے واقعے کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا تھا کہ سات نامزد ملزمان میں سے چھ کو گرفتار کرلیا گیا ہے، لیکن مرکزی ملزم وشال کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا جا سکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وشال سنگھ کو سیاسی تحفظ حاصل ہے جس کی وجہ سے انہیں گرفتار نہیں کیا جا رہا ہے۔ کانگریس لیڈر نے مزید لکھا کہ دو ہفتے بعد بھی گرفتاری نہ ہونے سے دلت برادری میں خوف ہے۔ عدم تحفظ کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک انتہائی غریب، استحصال زدہ، دلت خاندان کو انصاف سے محروم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے درخواست کی کہ مرکزی ملزم وشال سنگھ کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے تا کہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔ آپ کو بتا دیں کہ 11 اگست کو ارجن پاسی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ نوجوان کے قتل کے بعد گاؤں والوں نے اہل خانہ اور کئی تنظیموں کے ساتھ گاؤں میں سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا۔ اس کے بعد مشتعل لوگوں نے ملزم کی گرفتاری کو لے کر کلکٹریٹ میں مظاہرہ بھی کیا۔ متوفی کی والدہ کی شکایت پر پولیس نے 7 نامزد افراد سمیت 12 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جن میں سے 6 ملزمان کو پولیس نے جیل بھیج دیا ہے جب کہ ایک ملزم وشال سنگھ ابھی تک پولیس کی پکڑ سے دور ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

مودی حکومت ویکسینیشن کے معاملے میں اتنی سنجیدہ نہیں ہے جتنی اسے ہونی چاہیے: اکھلیش کمار سنگھ

پٹنہ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس حکومت نے 2014 میں پولیو کا خاتمہ کیا تھا اور ہندوستان کو پولیو فری بنایا تھا۔ یہ سب حکومت کے عزم اور ہیلتھ ورکرز کی انتھک محنت کی وجہ سے ممکن ہوا۔ لیکن... اب 10 سال بعد ملک میں ایک بار پھر پولیو کا کیس سامنے آیا ہے جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔ میگھالیہ میں ایک 2 سال کے بچے کا پولیو سے متاثر ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملک میں پولیو جیسی مہلک بیماری کی واپسی ایک سنگین معاملہ ہے۔ مودی حکومت کو اس طرف توجہ دینی چاہئے اور پولیو کو روکنے کے لئے سخت قدم اٹھانا چاہئے۔ تاہم چند روز قبل ایک خبر آئی تھی کہ سال 2023 میں 16 لاکھ بچوں کو کسی قسم کی ویکسین نہیں لگائی گئی۔ ان میں پولیو، خناق، تشنج، چیچک اور ہیپاٹائٹس جیسی ویکسین شامل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی حکومت ویکسینیشن کے معاملے میں اتنی سنجیدہ نہیں ہے جتنی اسے ہونی چاہیے۔

ریاستی صدر شری اجے رائے نے سلطان پور میں منعقدہ بار ایسوسی ایشن کے نو منتخب عہدیداروں "سمودھن سمان سمّیلن" کی اعزازی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کالے کوٹ پہننے والے آپ لوگ آئین کے سب سے بڑے محافظ ہیں۔ اس دوران ایم اے۔ ایم پی کشوری لال شرما کی بھی باوقار موجودگی تھی۔

دہلی کانگریس کے بدلاؤ مشن میں لوگ لگاتار شامل ہو رہے ہیں! ہمارے کانگریس لیڈر اور قائد حزب اختلاف جناب راہول گاندھی کے انصاف کے اصولوں اور نظریہ پر لوگوں کا اعتماد دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ آج دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر شری دیویندر یادو جی نے سابق کونسلر محترمہ امرلتا سنگوان سمیت بی جے پی اور اے اے پی چھوڑنے والے ہزاروں رہنماؤں اور کارکنوں کو کانگریس کی رکنیت قبول کی۔ ہمیں یقین ہے کہ پارٹی کی پالیسیوں پر عمل کرتے ہوئے آپ سب لوگ انصاف کا پیغام عوام تک پہنچانے اور دہلی میں کانگریس کو مضبوط کرنے میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔

Scanned with OKEN Scanner

آخر کوئی قوم اپنے شہیدوں میں امتیاز کیسے کرسکتی ہے: ہیمنت سورین

رانچی ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: آخر کوئی قوم اپنے شہیدوں میں امتیاز کیسے کرسکتی ہے؟ ملک اس نظام کو قبول نہیں کرسکتا۔ چیف منسٹر ہیمنت سورین نے یہ باتیں جمعرات کو کہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا کہ اب فوجی آپریشن کے دوران ڈیوٹی کے دوران شہید ہونے والے ریاست کے رہائشی سپاہی اگنیور کی اہلیہ یا زیر کفالت کو خصوصی گریس گرانٹ اور شفقت کی بنیاد پر سرکاری ملازمت ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے متعلق تجویز کو جھارکھنڈ کابینہ نے جمعرات کو منظوری دی تھی۔

جھارکھنڈ حکومت نے آج محکمہ صحت کے تحت تقریباً 365 کمیونٹی ہیلتھ افسران کو کنٹریکٹ پر تعینات کیا ہے۔ چیف منسٹر شری ہیمنت سورین جی اور وزیر صحت جناب بنا گپتا جی نے سب کو تقرری کا خط دیا ہے۔ آپ سب کو بہت بہت مبارکباد اور نیک خواہشات۔

کانگریس نے خواتین، اقلیتوں اور دلت برادری کے ساتھ ہونے والے تشدد اور جبر کے خلاف آواز اٹھائی

اتراکھنڈ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس نے خواتین، اقلیتوں اور دلت برادری کے ساتھ ہونے والے تشدد اور جبر کے خلاف آواز اٹھائی۔ آج کانگریس کی ریاستی قیادت میں ریاستی صدر کرن مہارا، اپوزیشن لیڈر یشپال آریہ، سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت، سابق صدر اور اپوزیشن کے سابق لیڈر پریتم سنگھ، سہارنپور کے ایم پی قاضی عمران مسعود، سینئر ایم ایل اے قاضی نظام الدین منگلور، ممتا راکیش شامل ہیں۔ ایم ایل اے (بھگوان پور)، مسٹر فرقان ایم ایل اے (پیرن کلیار) شری ویریندر جاتی ایم ایل اے (جھبریڑا)، سابق ایم پی پردیپ ٹمٹا، سینئر نائب صدر ریاستی کانگریس سوریہ کانت دھسمنا، ریاستی جنرل سکریٹری سنجے پالیوال، ریاستی جنرل سکریٹری یعقوب صدیقی، میٹروپولیٹن صدر ہریدوار۔ امن گرگ، میٹروپولیٹن صدر روڑکی راجندر چودھری، سابق میئر روڑکی یشپال سنگھ وغیرہ نے 31 اگست کو شانترشاہ میں ایک دلت نابالغ لڑکی کے قتل کے خلاف روڑکی کے ایس ڈی ایم کے گھیراؤ اور ایس ایس پی ہریدوار کے دفتر پر یکم ستمبر کو وسیم موت کیس کی سی بی آئی تحقیقات کے مطالبہ کو مظاہرہ کرنے کا اعلان کیا۔

Scanned with OKEN Scanner

کانگریس ایم ایل اے موڈا معاملے میں گورنر گہلوت کے حکم کی مخالفت کریں گے

نئی دہلی؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس ممبران اسمبلی نے گورنر تھاور چند گہلوت کے خلاف صدر سے ملاقات کی تیاری کر لی ہے کیونکہ انہوں نے سی ایم سدارامیا کو وجہ بتاؤ نوٹس دینے اور کرناٹک مڈا کیس میں مقدمہ چلانے کی منظوری دی ہے۔ کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشور نے کہا کہ پارٹی نے اس سلسلے میں ایک عارضی منصوبہ بنایا ہے۔ اس حوالے سے حتمی فیصلہ 29 اگست کو عدالت میں ہونے والی کارروائی کے بعد کیا جائے گا۔ دراصل، گورنر تھاور چند گہلوت نے کرناٹک میں زمین الاٹمنٹ گھوٹالہ میں سی ایم سدارامیا کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے خلاف تحقیقات شروع کرنے اور مقدمہ چلانے کی منظوری بھی دی گئی۔ گورنر کے حکم کو سی ایم سدارامیا نے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ ہائی کورٹ اس کیس کی سماعت 29 اگست کو کرے گی۔ وزیر داخلہ جی پرمیشورا نے کہا کہ ہم نے گورنر کے طرز عمل سے متعلق کچھ فیصلے لئے ہیں۔ ریاستی صدر ڈی کے شیوکمار نے پارٹی کی جانب سے ریاست میں احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے بعد تمام ایم ایل اے اور ایم پی مل کر گورنر کو میمورنڈم سونپیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 31 اگست کو راج بھون چلو کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ہم سب سے پہلے گورنر سے ملاقات کریں گے اور انہیں میمورنڈم پیش کریں گے۔گورنر کی جانب سے واپس کیے گئے بلوں کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ قانونی ٹیم بلوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ پہلے ہم گورنر کو وضاحت دیں گے۔ اگر وہ بھی نہ مانے تو ہمیں صدر کے پاس جانا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر بی جے پی موڈا معاملے پر احتجاج کو قومی سطح پر لے جاتی ہے تو ہم بھی اس کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کو ہائی کورٹ میں ہونے والی سماعت کے دوران سی ایم سدارامیا کے حق میں فیصلہ آنے کی امید ہے۔ ہائی کورٹ گورنر کے فیصلے کے حق میں دیے گئے دلائل پر غور نہیں کرے گی۔ کیونکہ اس معاملے میں سی ایم سدارامیا کا کوئی دخل نہیں ہے۔ نہ اس کا نام ہے نہ دستخط اور نہ ہی کوئی براہ راست ملوث ہے۔ میرے خیال میں عدالت ان تمام پہلوؤں پر غور کرے گی۔ سدارامیا کے خلاف فیصلے کی حیثیت پر وزیر داخلہ جی پرمیشور نے کہا کہ اس سلسلے میں ابھی تک کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ سدارامیا کے سی ایم کا عہدہ چھوڑنے کے بعد اگلے سی ایم کے بارے میں جی پرمیشور نے کہا کہ سنیارٹی کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن کیا ہوگا اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ میں پارٹی کا ڈسپلن سپاہی ہوں اور مجھے جو ذمہ داری دی گئی ہے اسے میں نے نبھایا ہے۔ ملکارجن کھرگے کے زمین الاٹمنٹ معاملے میں بی جے پی کی مخالفت کے بارے میں وزیر داخلہ نے کہا کہ گورنر کو اس کی بھی تحقیقات کرنے دیں۔ اگر کوئی غیر قانونی چیز ہے تو وہ ضروری کارروائی کریں۔ حکومتوں پر ایسے الزامات لگاتے رہتے ہیں۔

مودی سرکار نے بنکوں کو عوام کا پیسہ لوٹنے کا ذریعہ بنایا! ہمارے تین سوالات

☐1 کیا یہ سچ نہیں ہے کہ 10 کروڑ سے زیادہ جن دھن بینک اکاؤنٹس بند کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 50٪ بینک اکاؤنٹس خواتین کے ہیں؟ ان میں سے 779,12 کروڑ روپے دسمبر 2023 تک جمع کیے گئے تھے۔ کل جن دھن کھاتوں کے 20٪ کو بند کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟ ☐2 کیا یہ سچ نہیں ہے کہ پچھلے 9 سالوں میں جن دھن کھاتوں میں اوسط بیلنس 5000 روپے سے کم ہے یعنی صرف 352,4 روپے؟ بی جے پی کی کمر توڑ مہنگائی کے درمیان اتنے پیسے سے غریب کیسے زندہ رہ سکتا ہے؟ ☐3 یہ درست نہیں ہے کہ جنرل اکاؤنٹس اور جن دھن اکاؤنٹس کو ملا کر مودی سرکار نے 2018 سے 2024 تک کم از کم 500,43 کروڑ روپے صرف اضافی اے ٹی ایم لین دین، ایس ایم ایس چارجز لے کر لوٹا ہے؟ (پارلیمنٹ میں دیئے گئے جوابات کے مطابق) آج کانگریس-یو پی اے کی نوفریلز اکاؤنٹس اسکیم کے نام بدلنے کی 10 ویں سالگرہ ہے جس کے تحت مارچ 2014 تک 3.24 کروڑ غریبوں کے لیے بینک اکاؤنٹس کھولے گئے تھے۔ مودی سرکار آج جو بگل بجا رہی ہے اس کی حقیقت سمجھیں۔ ※※ 2005 میں، کانگریس-یو پی اے حکومت نے بینکوں کو "نوفریلز اکاؤنٹس" کھولنے کی ہدایت کی۔ 2010 میں، RBI نے بینکوں سے کہا کہ وہ 2010 سے 2013 تک مالیاتی شمولیت کا منصوبہ تیار کریں اور اسے نافذ کریں۔ ※※ 2011 میں، کانگریس-یو پی اے حکومت نے بڑے مالیاتی شمولیت کے اقدام سوابھیمان ※ (خود احترام) کا آغاز کیا۔ 2012 میں، No Frills Accounts کو سرکاری نام ملا - بنیادی بچت بینک ڈپازٹ اکاؤنٹ (BSBDA) ※※ 2013 میں، بینکوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ مالیاتی شمولیت کے منصوبے کو 2016 تک بڑھا دیں۔ مودی حکومت نے اس کا نام بدل کر جن دھن یوجنا کر دیا۔ ※※ 2013 میں ہی، کانگریس-یو پی اے نے 291 اضلاع میں ایل پی جی سبسڈی فراہم کرنے کے لیے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) اسکیم اور آدھار کو جوڑ دیا۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستیں، جو اس وقت اپوزیشن میں تھیں، اس "پہل" اسکیم کی مخالفت کی۔ مودی جی نے بھی آدھار کی مخالفت کی تھی۔ آج مودی جی انہی اسکیموں کو استعمال کرتے ہوئے اشتہار بازی میں مصروف ہیں۔

صدر شری ملیکارجن کھرگے جی

Scanned with OKEN Scanner

سوشل میڈیا پالیسی میں انصاف کا مطالبہ کرنے والی خواتین کی آواز کس زمرے میں آئے گی؟: پرینکا گاندھی؟

لکھنؤ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے یوپی حکومت کی حال ہی میں متعارف کرائی گئی سوشل میڈیا پالیسی پر براہ راست حملہ کیا ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کیا اور لکھا آپ جو چاہیں کہیں گے۔ اگر آپ دن کو رات کہتے ہیں تو ہم اسے رات کہیں گے۔ اتر پردیش حکومت کی سوشل میڈیا پالیسی میں انصاف مانگنے والی خواتین کی آواز کس زمرے میں آئے گی؟ 69000 اساتذہ کی بھرتی ریزرویشن گھوٹالہ میں اٹھنے والے سوالات کس زمرے میں آئیں گے؟ بی جے پی لیڈروں اور ایم ایل ایز کے ذریعہ بی جے پی حکومت کو بے نقاب کرنا کس زمرے میں آئے گا؟ دن کو رات کہو گے تو رات ہوگی ورنہ جیل※ کی پالیسی سچ کو دبانے کا ایک اور طریقہ ہے۔ کیا بی جے پی جمہوریت اور آئین کو کچلنے کے علاوہ کچھ نہیں سوچ سکتی؟ اشتہارات کے لیے دو سال تک سوشل میڈیا پر ایکٹو رہنا ضروری ہے۔ حکومت نے اتر پردیش ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2024 جاری کی ہے۔ منگل کو کابینہ نے اس کی منظوری دی۔ اس کے تحت، ڈیجیٹل میڈیا پر اثر انداز کرنے والوں، مواد لکھنے والوں یا متعلقہ ایجنسیوں یا فرموں کے لیے لازمی ہے کہ وہ اشتہارات کے لیے کم از کم دو سال تک موجود ہوں۔ اس سے سوشل میڈیا پر سرگرم لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ فیس بک پر کم از کم 10 لاکھ، پانچ لاکھ، دو لاکھ اور ایک لاکھ سبسکرائبرز یا فالوورز کی بنیاد پر چار کیٹیگریز کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے بھی سبسکرائبرز یا فالوورز کی بنیاد پر کیٹیگریز کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جاری کردہ پالیسی میں کہا گیا ہے کہ اگر یہ پایا جاتا ہے کہ کوئی بھی مواد (معاملہ) ملک مخالف، سماج دشمن یا غیر مہذب ہے یا سماج کے مختلف طبقات کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے یا غلط حقائق پر مبنی ہے تو حکومت کی اسکیموں کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ معلومات جان بوجھ کر یا غلط پیش کی گئی ہیں، پھر انفارمیشن ڈائریکٹر کی منظوری سے ادائیگی کی شرائط پوری کرنے کے باوجود ادائیگی روکی جا سکتی ہے۔ لیکن، قابل اعتراض پوسٹوں کے خلاف فوجداری کارروائی کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ جبکہ قابل اعتراض پوسٹس پر پہلے سے موجود قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اشتہارات کی فہرست بھی منسوخ کی جا سکتی ہے۔ ایسے معاملات میں ڈائریکٹر انفارمیشن کو بھی قانونی کارروائی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

کانگریس پارٹی کے کسی رکن پارلیمان کو ہریانہ میں اسمبلی الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں دے گی

نئی دہلی؛ نمائندہ، کانگریس درپن: ہریانہ اسمبلی الیکشن لڑنے کا خواب دیکھنے والے کانگریسی ممبران پارلیمنٹ کو جھٹکا لگا ہے۔ پارٹی نے واضح کر دیا ہے کہ کسی رکن اسمبلی کو الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس اعلان کے ساتھ ہی کماری شیلجا اور رندیپ سرجے والا کے حوالے سے بحث تیز ہو گئی ہے۔ دراصل دونوں ممبران اسمبلی نے اسمبلی الیکشن لڑنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی نے دھڑے بندی کو لے کر کانگریس کو نشانہ بنایا ہے۔ شیلجا کو وزیر اعلیٰ کا امیدوار قرار دینے کا بھی چیلنج دیا۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ ہریانہ کانگریس میں سینئر لیڈر بھوپیندر سنگھ ہڈا اور شیلجا کو لے کر دھڑے بندی چل رہی ہے۔ دونوں رہنما مختلف پروگرام اور اعلانات کرتے ہوئے بھی دیکھے گئے۔ کانگریس کے ہریانہ انچارج دیپک بابریا نے کہا کہ پارٹی کے کسی بھی رکن اسمبلی کو اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جب بابریہ سے پوچھا گیا کہ کیا کچھ ایم پیز بھی الیکشن لڑنے کے لیے تیار ہیں تو انہوں نے صحافیوں سے کہا کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی.※ انہوں نے کہا کہ ریاست کی 90 اسمبلی سیٹوں کے لیے 2500 سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے کئی لوگوں کے انٹرویوز بھی ہو چکے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن ایم ایل اے کے خلاف زمین پر ماحول ہے ان کے ٹکٹ منسوخ کیے جا سکتے ہیں۔ ہریانہ میں تمام 90 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹنگ یکم اکتوبر کو ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی 4 اکتوبر کو ہوگی۔ شیلجا اور سرجے والا اسمبلی انتخابات کی تیاری کر رہے تھے۔ خاص بات یہ ہے کہ شیلجا اور سرجے والا کو سابق وزیر اعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا کیمپ کا مخالف سمجھا جاتا ہے۔ چند روز قبل پی ٹی آئی کے خصوصی پروگرام 4 پارلیمنٹ اسٹریٹ※ میں نیوز ایجنسی کے ایڈیٹرز کے ساتھ بات چیت میں شیلجا نے اسمبلی الیکشن لڑنے کی خواہش ظاہر کی تھی اور کہا تھا کہ وہ ریاست میں کام کرنے کے لیے تیار ہیں، لیکن فائنل اس بارے میں فیصلہ کانگریس ہائی کمان کو کرنا ہے۔ سیلجا 5 بار لوک سبھا اور 1 بار راجیہ سبھا کے ممبر رہ چکے ہیں۔ وہ 2024 کے انتخابات میں سرسا سے جیتے تھے۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ وہ ہریانہ میں کانگریس کے سی ایم چہرے کے لیے بھی انتخاب لڑ رہی ہیں۔ راجیہ سبھا ممبر سرجے والا نے پوسٹ کیا تھا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کانگریس جنرل سکریٹری رندیپ سرجے والا کا بیٹا بھی الیکشن لڑ سکتا ہے، بابریا نے کہا یہ ممکن ہے، اگر وہ چاہیں تو لڑیں گے۔

Scanned with OKEN Scanner

ایم ایل اے سچن یادو کو گروگرام لوک سبھا حلقہ کا مبصر مقرر کیا گیا ہے

بھوپال؛ نمائندہ، کانگریس درپن: ہریانہ میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے پارٹی کے مختلف رہنماؤں کو ذمہ داریاں سونپی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں مدھیہ پردیش کی کسراواڑ اسمبلی سے کانگریس کے ایم ایل اے اور سابق وزیر سچن یادو کو گروگرام لوک سبھا حلقہ کا آبزرور مقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی سیاست میں ایم ایل اے سچن یادو کے والد سابق نائب وزیر اعلی سبھاش یادو اور بھائی سابق مرکزی وزیر ارون یادو کا پسماندہ طبقات میں کافی اثر و رسوخ ہے۔ یادو خاندان کا یادو سماج میں بھی گہرا دخل ہے۔ سچن یادو کو یہ ذمہ داری پسماندہ طبقے اور خاص کر یادو برادری کو راغب کرنے کے لیے دی گئی ہے۔ نیمار خطے کے کانگریس لیڈروں نے سچن یادو کو گروگرام لوک سبھا حلقہ کا مبصر بنانے پر خوشی کا اظہار کیا ہے اور کانگریس ہائی کمان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ذمہ داری ملنے کے بعد سچن یادو نے کیا کہا؟ سچن یادو نے پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی، تنظیم کے وزیر کے سی کے ساتھ یہ ذمہ داری سنبھالی۔ وینوگوپال اور ہریانہ کے انچارج دیپک بابریا سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی گروگرام لوک سبھا حلقہ پہنچیں گے اور تمام 9 اسمبلی سیٹوں باول، ریواڑی، پٹودی، بادشاہ پور، گڑگاؤں، سوہنا، نوہ، فیروز پور جھرکا اور پوناہنا کا دورہ کریں گے اور ملاقات کریں گے۔ کارکن کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل ہدف ہریانہ میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں گروگرام کی تمام نو اسمبلی سیٹوں پر کانگریس امیدواروں کو جیت دلانا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ پارٹی تمام اسمبلی سیٹوں پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گی۔ ہریانہ میں یکم اکتوبر کو انتخابات ہوں گے۔ یادو نے دعویٰ کیا کہ کانگریس ہریانہ میں آنے والے اسمبلی انتخابات میں اکثریت کے ساتھ ایک مضبوط عوام دوست حکومت بنائے گی۔ ہریانہ کی تمام 90 اسمبلی سیٹوں کے لیے یکم اکتوبر کو انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ ووٹوں کی گنتی 4 اکتوبر کو ہوگی۔

کانگریس اسکریننگ کمیٹی کا اجلاس 31 اگست اور 1 ستمبر کو ہوگا

رانچی؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس اسکریننگ کمیٹی کی میٹنگ 31 اگست اور یکم ستمبر کو رانچی میں ہوگی۔ اس میں اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کے ناموں کا جائزہ لیا جائے گا۔ امیدوار 28 اگست تک اپنی درخواستیں ضلعی صدر کے پاس جمع کرا سکتے ہیں۔ ضلعی صدر امیدواروں کی درخواستیں اسکریننگ کمیٹی کے سامنے جمع کرائیں گے۔ ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش نے بدھ کو پالامو میں ایک ڈائیلاگ پروگرام میں یہ جانکاری دی۔ ریاستی صدر نے کہا کہ اتحاد کا فیصلہ ہائی کمان کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کارکن پہلے کانگریسی بنیں اور بعد میں انفرادی سوچ رکھیں۔ انفرادی سوچ رکھنے سے کارکنوں کو نقصان پہنچے گا۔ لیکن سب کو متحد اور پارٹی کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ کارکن اپنے آپ کو مضبوط رکھیں، جو بھی امیدوار ہوگا وہ کارکنوں میں سے ہوگا۔ اسی پروگرام میں جھارکھنڈ حکومت کے وزیر خزانہ رامیشور اوراون نے کہا کہ ہر اسمبلی سیٹ کے لیے 70 سے 80 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ یہ ایپلی کیشن بتا رہی ہے کہ ہماری پارٹی کتنی مضبوط ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی نے اسمبلی انتخابات کے لئے دو حکمت عملی تیار کی ہے۔ پلاموں میں کارکنوں کے جذبات کا خیال رکھا جائے گا۔ اس بار پارٹی زیادہ سے زیادہ سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ کارکنوں نے پلامو کی تمام 5 سیٹوں سے الیکشن لڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پروگرام میں شریک کارکنوں نے کہا کہ کانگریس کو گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بھی سمجھوتہ کرنا پڑا تھا۔ لیکن اب سمجھوتہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ڈائیلاگ پروگرام کو سابق وزراء دادائی دوبے، کے این ترپاٹھی، سابق ایم ایل اے دیویندر کمار سنگھ، کانگریس کے ترجمان محمد توصیف، ضلع صدر جیش رنجن پاٹھک نے خطاب کیا۔

لوہردگا میں مقامی امیدوار کو ترجیح ملنی چاہئے: سکھ دیو بھگت

لوہردگا؛ نمائندہ، کانگریس درپن: ریاستی کانگریس آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے 18 موجودہ ایم ایل ایز پر دوبارہ جوا کھیل سکتی ہے۔ ریاستی قیادت نے تمام ایم ایل ایز کو اپنے علاقوں میں انتخابی موڈ میں کام کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی قیادت کی ہدایات کے بعد لوہردگا سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے مقامی امیدوار کا مطالبہ کرتے ہوئے محاذ کھول دیا ہے۔ دراصل لوہردگا سے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراون اصل میں پلامو ضلع کے چنکی کے رہنے والے ہیں اور اپنی سیاسی اننگز کا آغاز کرتے ہوئے 2004 میں لوہردگا سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ اسی سال ڈاکٹر رامیشور اوراون کو منموہن سنگھ حکومت میں مرکزی وزیر بنایا گیا۔ اس وقت ڈاکٹر رامیشور اوراون لوہردگا سے کانگریس کے ایم ایل اے اور ہیمنت حکومت میں وزیر خزانہ ہیں۔ ایم پی سکھ دیو بھگت نے کہا کہ پارٹی میٹنگ میں بحث ہوئی ہے اور کارکنوں کی بھی رائے ہے کہ جب وارڈ اور پنچایتی انتخابات میں لوکل ازم ایک اہم مسئلہ رہا ہے تو اسمبلی انتخابات میں مقامی لوگوں کو ترجیح دی جانی چاہئے۔ عوام یہ بھی چاہتے ہیں کہ لوہردگا سے کوئی مقامی امیدوار ہو۔ ہماری حکومت بھی لوکل ازم کی بات کرتی ہے۔ اس لیے میں کانگریس کے ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش اور سی ایل پی لیڈر ڈاکٹر رامیشور اوراون سے بات کروں گا اور لوہردگا سے مقامی امیدوار دینے کا مطالبہ کروں گا۔

Scanned with OKEN Scanner

کیشو مہتو کملیش نے کانگریس کارکنوں سے بات چیت کی، کہا- بوتھ کمیٹی تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی ہے

رانچی ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: پروگرام ”سمواد آپ کے ساتھ“ کے تحت کانگریس کے ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش نے لوہردگا اور گملا اضلاع کے کانگریس کارکنوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آج آپ کو عہد کرنا ہے کہ پارٹی میں تمام تر دھڑے بندی کو بالائے طاق رکھ کر آئندہ انتخابات کی تیاری کریں گے۔ آپ کو انتخابی جنگ میں کسی خاص شخص کے سپاہی کے طور پر نہیں بلکہ کانگریس کے سپاہی کے طور پر اترنا ہوگا۔ آنے والی نسل کو کانگریس کی پالیسیوں اور اصولوں کو جاننے کی ضرورت ہے۔ کانگریس سماج کو جوڑنے کی سیاست کرتی ہے، اسے تقسیم کرنے کی نہیں۔ ہم اس کانگریس کے رکن ہیں جس کی تاریخ شہادتوں سے بھری پڑی ہے، اس شاندار تاریخ کو برقرار رکھنا ہمارا فرض ہے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح سے لوہردگا علاقہ میں کانگریس کو خون پسینے سے مضبوط کیا گیا ہے، ہمیں اسی محنت سے تنظیم کے مفاد میں کام کرنا ہوگا۔ جب تک ہم پنچایت، بلاک اور بوتھ صدور کو عزت نہیں دیں گے، ہماری تنظیم مضبوط نہیں ہوگی۔ بوتھ کمیٹی تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ پروگراموں کے ذریعے تنظیم کی پالیسیوں اور اصولوں کے ساتھ ساتھ حکومت کی کامیابیوں کو بھی عوام تک پہنچانا ہوتا ہے۔ عام لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے جوڑنے کے لیے فعال طور پر کام کریں تاکہ عوام ان سے مستفید ہوسکیں۔ ہماری مخلوط حکومت تمام طبقات کے مفادات کے لیے کام کر رہی ہے، حکومت کے بہت سے کارنامے ہیں جو عوام کو بتائے جاسکتے ہیں۔ پروگرام میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر ڈاکٹر رامیشور اوراون نے کہا کہ پارٹی کارکن تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ پارٹی میں تمام طبقات کی شرکت بھی ہونی چاہیے۔ راہل گاندھی کی سوچ کے مطابق، ”جو بھی حصہ لے، اسے برابر کا حصہ ملنا چاہیے“، اس نے یہ کیا ہے۔ اس سے یہ پیغام جاتا ہے کہ کانگریس نہ صرف کہتی ہے بلکہ کرتی بھی ہے۔جھارکھنڈ کانگریس کی کمان او بی سی زمرہ سے تعلق رکھنے والے کیشو مہتو جیسے کارکن کو سونپ کر کانگریس نے سماجی شراکت داری کے انصاف کی آواز بلند کی۔ لوہردگا خطہ میں گرینڈ الائنس حکومت کے دور میں ترقیاتی کاموں کی وجہ سے حالات بدل گئے ہیں، اپوزیشن پارٹیاں ترقی کے معاملے میں کچھ نہیں کہہ پارہی ہیں کیونکہ عوام جانتی ہے کہ عمل درآمد سے تصویر بدل گئی ہے۔گزشتہ چند سالوں میں اسکیموں اور علاقے کی ترقی کا عمل جاری ہے۔ پروگرام کے نمایاں شرکاء میں کانگریس کے سابق صدر پردیپ کمار بالموچھو، راجیش کچاپ، دھیرج پرساد ساہو، راجیو رنجن پرساد، ستیش پال منجانی، مدن موہن شرما، مانس سنہا، راما کھلکھو، ڈاکٹر اجے شاہ دیو، بھانو پرتاپ بدائک، سنجے، سکھر شامل تھے۔بھگت سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

کٹنی میں جی آر پی کی بربریت، دلت خاتون اور اس کے پوتے کی لاٹھیوں سے پٹائی، روح کو ہلا دینے والا ویڈیو وائرل

کٹنی ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: فصل مدھیہ پردیش میں دلتوں اور قبائلیوں کے خلاف مظالم کے واقعات رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ کٹنی سے دل ہلا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں جی آر پی تھانے میں نابالغ اور اس کی دادی کو بے دردی سے پیٹا گیا۔ متاثرین کا تعلق دلت خاندان سے ہے۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد کہرام مچ گیا ہے۔ویڈیو میں جی آر پی اسٹیشن انچارج ارونا وہانے پہلے خاتون کو اس کے بالوں سے کھینچ کر اپنے کمرے میں لے جاتی ہیں۔ یہاں انہوں نے کمرے کا گیٹ بند کر دیا اور خاتون کو لاٹھیوں سے مارا۔ اس کے بعد دیگر عملہ بھی آتا ہے جو باری باری خاتون اور اس کے پوتے کو لاٹھیوں اور مٹھیوں سے مارتا ہے۔اطلاعات کے مطابق چوری کے مقدمے میں دادی اور پوتے کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے لایا گیا۔ یہاں، پولیس نے اسے مبینہ طور پر تھرڈ ڈگری ٹارچر کا نشانہ بنایا۔ ریلوے کے ایس پی جبل پور نے اس معاملے پر بتایا کہ یہ واقعہ اکتوبر 2023 میں پیش آیا تھا۔ ایس پی نے ایکس پر لکھا ہے کہ وہ زیر نگرانی مجرم کے رشتہ دار ہیں۔ تاہم کسی بھی مجرم کے اہل خانہ کے ساتھ ایسا غیر انسانی سلوک مناسب نہیں ہے۔کانگریس نے اس معاملے پر سخت تبصرہ کیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے لکھا کہ مدھیہ پردیش کے کٹنی میں جی آر پی پولس کے ذریعہ ایک دلت بچے اور عورت کی بے دردی سے پٹائی کا واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ مدھیہ پردیش میں دلتوں کی زندگی محفوظ نہیں ہے۔ محافظ خود ان کے کھانے والے بن رہے ہیں۔ سی ایم صاحب، دلتوں پر مظالم کب رکیں گے؟ معاملہ زور پکڑنے کے بعد ریلوے ایس پی جبل پور نے جی آر پی کٹنی تھانہ انچارج ارونا واہنے کو تھانے سے ہٹا دیا اور معاملے کی جانچ ڈی ایس پی کو سونپ دی۔

دھنباد: کانگریس اسمبلی انتخابات میں امیدواروں کے اعلان میں نوجوانوں کو ترجیح دے

زبیر دھنباد ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: دھنباد ضلع کی تمام چھ اسمبلی سیٹوں سے کانگریس کے ٹکٹ کے دعویداروں نے اپنا دعویٰ پیش کیا ہے۔ اکیلے دھنباد اسمبلی کے 56 دعویداروں نے کانگریس کے ضلع صدر سنتوش سنگھ کو اپنی درخواستیں داخل کی ہیں۔ دھنباد سے نوجوان دعویدار، محمد۔ زبیر عرف تبریز خان نے کہا کہ کانگریس کو اسمبلی انتخابات میں پورے جھارکھنڈ سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو ٹکٹ دینا چاہئے۔ نوجوان ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہیں انہیں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہر بار ٹکٹوں کی تقسیم کے وقت نوجوانوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ تبریز نے کہا کہ دھنباد میں بہت سے مسائل ہیں، جنہیں نوجوان بہتر طریقے سے حل کرسکتے ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

کھرگے نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا، کہا- بیٹی کو بچاؤ نہیں بلکہ 'بیٹی کے مساوی حقوق' یقینی بنائیں

دہلی؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے خواتین کے خلاف جرائم کے حالیہ واقعات پر مرکز کی مودی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ کھرگے نے مرکزی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے کئی بار خواتین کی حفاظت کی بات کی ہے۔ لیکن ان کی حکومت نے نصف آبادی کے خلاف جرائم پر قابو پانے کے لیے گزشتہ 10 سالوں میں کوئی ٹھوس کام نہیں کیا۔ کھرگے نے ☐k☐ پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ہماری خواتین کے ساتھ ہونے والی ناانصافی ناقابل برداشت، تکلیف دہ اور انتہائی قابل مذمت ہے۔ ہمیں ☐بیٹی کو بچاؤ☒ نہیں بلکہ ☐بیٹی کے برابر حقوق کو یقینی بنانا چاہیے☒۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو تحفظ نہیں بلکہ خوف سے پاک ماحول کی ضرورت ہے۔ بی جے پی نے جرائم کی روک تھام کے لیے کچھ نہیں کیا، اس کے بجائے انھوں نے متاثرہ کے کردار کو قتل کیا۔ کھرگے نے دعویٰ کیا کہ ملک میں ہر گھنٹے میں خواتین کے خلاف 43 جرائم درج ہوتے ہیں۔ ہر روز 22 ایسے جرائم ہوتے ہیں جو ہمارے ملک کی سب سے کمزور دلت قبائلی برادری کی خواتین اور بچوں کے خلاف درج ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خوف، دہشت اور سماجی وجوہات کی بنا پر ایسے

بے شمار جرائم ہیں جن کا اندراج نہیں ہوتا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیراعظم مودی نے لال قلعہ سے دی گئی اپنی تقاریر میں کئی بار خواتین کی حفاظت کی بات کی ہے، لیکن ان کی حکومت نے خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے کے لیے پچھلے 10 سالوں میں کچھ بھی ٹھوس نہیں کیا۔ اس کے برعکس ان کی پارٹی نے بھی بار بار مقتول کے کردار کو مارا ہے جو کہ شرمناک ہے۔ کیا "بیٹی بچاؤ" کی پینٹنگ سماجی تبدیلی لائے گی یا حکومتیں اور امن وامان موثر ہو جائیں گے؟ کانگریس صدر نے سوال کیا کہ کیا ہر دیوار پر "بیٹی بچاؤ" پینٹ کرنے سے سماجی تبدیلی آئے گی یا حکومتیں اور امن وامان موثر ہو جائے گا؟ ان کا مزید کہنا تھا کہ کیا ہم احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے قابل ہیں؟ کیا ہمارا فوجداری نظام انصاف بہتر ہوا ہے؟ کیا معاشرے کے استحصال زدہ اور محروم طبقے اب محفوظ ماحول میں رہنے کے قابل ہیں؟ کھرگے نے یہ بھی پوچھا کہ کیا حکومت اور انتظامیہ نے اس واقعہ کو چھپانے کی کوشش نہیں کی؟ کیا پولیس نے سچ چھپانے کے لیے مقتولین کی آخری رسومات ادا کرنے سے زبردستی روک دیا ہے؟ نربھیا واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2012 میں جب دہلی میں نربھیا کے ساتھ واقعہ ہوا تو جسٹس ورما کمیٹی نے ایسے واقعات کو روکنے کے لئے سفارشات دی تھیں۔ آج، کیا ہم ان سفارشات کو مکمل طور پر نافذ کرنے کے قابل ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آئین نے خواتین کو برابری کا درجہ دیا ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم ایک سنگین مسئلہ ہے۔ ان جرائم کو روکنا ملک کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ ہم سب کو مل کر سماج کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ کھرگے نے زور دے کر کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین کے لیے خوف سے پاک ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ہر قدم اٹھایا جانا چاہیے۔

سیوادل ریاست بھر میں احتجاج کرے گی، جیتو پٹواری نے کہا- ہمارا مقصد سیوادل کو بوتھ کی سطح تک لے جانا ہے

بھوپال؛ نمائندہ، کانگریس درپن: مدھیہ پردیش میں کانگریس اپنی تمام فرنٹل تنظیموں کو نچلی سطح پر فعال کرنے میں مصروف ہے۔ ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری مسلسل تنظیم کے لیڈروں سے ملاقات کر کے روڈ میپ تیار کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو پی سی سی ہیڈکوارٹر میں کانگریس سیوادل کی ریاستی سطح کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ کانگریس سیوادل عزم اور لگن کی علامت ہے، ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم سیوادل کو بوتھ کی سطح تک لے جانے کے لیے کام کریں گے۔ سیوادل کی مدھیہ پردیش یونٹ سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔ میں ضلع میں جہاں بھی جاتا ہوں، سیوادل کانسٹیبلوں کی ٹیمیں پارٹی کے لیے کام کرتی نظر آتی ہیں۔ پٹواری نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے دور حکومت میں ریاست میں انتشار کا ماحول ہے، خواتین، کسان، نوجوان، سماج کا ہر طبقہ پریشان ہے۔ ریاست میں بے روزگاری اور مہنگائی کی وجہ سے خوفناک صورتحال ہے۔ سیوادل کے سپاہی کو جو نظم وضبط اور احترام ہے، وہ عام لوگوں کے درمیان جائے اور ان سے بات کرے، بی جے پی حکومت کے دوہرے کردار کو بے نقاب کرے اور کانگریس پارٹی کی پالیسیوں کے بارے میں بتائے، آئین، آنے والا وقت اسی کا ہے۔ صرف کانگریس، کیونکہ بی جے پی ہے ریاست کے عوام 20 سال کے اقتدار کے جھوٹ اور فریب سے پوری طرح تنگ آ چکے ہیں۔ اس دوران اے آئی سی سی کے سکریٹری سی پی متل نے کہا کہ سیوا دل نے ملک کی آزادی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سیوا دل کا قیام آزادی کے جنگجوؤں اور انقلابیوں کے خاندانوں کو سیوا دل تنظیم سے جوڑنے اور ان کے خاندانوں کو تحفظ فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا اور سیوادل ان مقاصد میں پوری طرح کامیاب رہی ہے۔ یوگیش یادو جی کا کام کرنے کا انداز قابل ستائش ہے جنہوں نے سیوادل کے سپاہی کے طور پر اپنی زندگی وقف کر دی ہے اور اب بھی ایک پرعزم جنگجو کی طرح کام کر رہے ہیں۔ اس دوران مدھیہ پردیش کانگریس سیوادل

کے صدر یوگیش یادو نے اپنے استقبالیہ کلمات میں گزشتہ 6 ماہ کی سرگرمیوں کی جانکاری دی اور کہا کہ اگلے 6 ماہ میں مدھیہ پردیش کانگریس سیوادل کی طرف سے ریاستی سطح کی ایک بڑی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ مدھیہ پردیش کے تمام اضلاع اور مدھیہ پردیش میں کانگریس سیوادل کی طرف سے بھی ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ مدھیہ پردیش کے تمام اضلاع میں مدھیہ پردیش کی بدعنوان حکومت کے خلاف سڑکوں پر تحریک چلائی جائے گی۔

Scanned with OKEN Scanner

خواتین کے ساتھ ناانصافی ناقابل برداشت ہے، انہیں پروٹیکشن نہیں سیفٹی چاہئے: ملیکارجن کھرگے

نئی دہلی ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: کولکتہ ریپ قتل کیس کے بعد ملک میں ایک بار پھر خواتین کی حفاظت کو لے کر بحث چھڑ گئی ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ خواتین کے ساتھ ہونے والی ہر ناانصافی ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو تحفظ کی نہیں تحفظ کی ضرورت ہے۔ ملکارجن کھرگے نے ٹویٹ کیا ہماری خواتین کے ساتھ کوئی بھی ناانصافی ناقابل برداشت، تکلیف دہ اور انتہائی قابل مذمت ہے۔ ہمیں 'بیٹی بچاؤ' کی ضرورت نہیں ہے بلکہ 'بیٹی کے برابر حقوق کو یقینی بنانے' کی ضرورت ہے۔ خواتین کو تحفظ کی ضرورت نہیں، انہیں خوف سے پاک ماحول کی ضرورت ہے۔ کھرگے نے مزید لکھا ملک میں ہر گھنٹے میں خواتین کے خلاف 43 جرائم ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ ہمارے ملک کے سب سے کمزور دلت قبائلی طبقے کی خواتین اور بچوں کے خلاف ہر روز 22 جرائم درج ہوتے ہیں۔ ایسے بے شمار جرائم ہیں جو ریکارڈ نہیں کیے جاتے -خوف، دھمکی، سماجی وجوہات کی وجہ سے.※ کانگریس صدر نے مزید لکھا، وزیر اعظم مودی جی نے لال قلعہ پر اپنی تقریروں میں خواتین کے تحفظ کی بات کئی بار کی ہے، لیکن ان کی حکومت نے خواتین

کے خلاف جرائم کو روکنے کے لیے گزشتہ 10 سالوں میں کچھ بھی ٹھوس نہیں کیا۔ اس کے برعکس ان کی جماعت نے بھی بار بار مقتول کے کردار کو مجروح کیا ہے جو کہ شرمناک ہے۔ کیا ہر دیوار پر ''بیٹی بچاؤ'' کی پینٹنگ سماجی تبدیلی لائے گی یا حکومت اور امن وامان موثر ہو جائے گا؟ کانگریس صدر نے لکھا کہ کیا ہم احتیاطی اقدامات کرنے کے قابل ہیں؟ کیا ہمارا کرمنل جسٹس سسٹم بہتر ہوا ہے؟ کیا معاشرے کے استحصال زدہ اور محروم طبقے اب محفوظ ماحول میں رہنے کے قابل ہیں؟ کیا حکومت اور انتظامیہ نے واقعہ کو چھپانے کی کوشش نہیں کی؟ کیا پولیس نے مقتولین کی آخری رسومات ادا کرنے سے زبردستی روک دیا ہے، تاکہ حقیقت سامنے نہ آئے؟ کھرگے نے کہا ہمیں سوچنا ہوگا کہ جب 2012 میں دہلی میں نربھیا کے ساتھ واقعہ ہوا تھا، جسٹس ورما کمیٹی کی سفارشات پر عمل کیا گیا تھا، کیا آج ہم ان سفارشات کو پوری طرح نافذ کرنے میں کامیاب ہیں؟ کیا 2013 میں منظور کیے گئے کام کی جگہ پر خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے (روک تھام، ممانعت اور ازالے) ایکٹ کی دفعات پر عمل کیا جا رہا ہے، تاکہ کام کی جگہ پر ہماری خواتین کے لیے خوف سے پاک ماحول پیدا کیا جا سکے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ آئین نے خواتین کو برابری کا درجہ دیا ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم ایک سنگین مسئلہ ہے۔ ان جرائم کو روکنا ملک کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ ہم سب کو مل کر معاشرے کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر اس کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ صنفی حساسیت کا نصاب ہو یا صنفی بجٹ، خواتین کے کال سینٹرز ہوں یا ہمارے شہروں میں اسٹریٹ لائٹس اور خواتین کے واش روم جیسی بنیادی سہولیات، یا ہماری پولیس ریفارمز یا جوڈیشل ریفارمز- اب وقت آگیا ہے کہ ہم ہر وہ قدم اٹھائیں جو خواتین کے حقوق کو یقینی بنائے۔ خوف سے پاک ماحول کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

مونگیر میں عظیم اتحاد نے ایس پی سے ملکر راجیو گاندھی کے مجسمہ توڑنے والے جرائم پیشوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا

مونگیر ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: مونگیر انڈیا الائنس نے راجیو گاندھی کے مجسمے کو توڑنے کے معاملے میں انصاف کا مطالبہ کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے ملاقات کی۔ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے مجسمے کو نامعلوم افراد نے گرا دیا تھا، اس معاملے میں انڈیا الائنس کے وفد نے آج مونگیر کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے ملاقات کی اور مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ وفد میں مونگیر نگر کانگریس کے صدر ای روہت منی بھوشن، مونگیر آر جے ڈی میٹرو پولیٹن صدر جنید مکمور جی، سی پی آئی لیڈر راجیش کمار شرما، شیو کمار شرما، مونگیر دیہی کانگریس کے صدر اکرم پرویز جی شامل تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا ہے کہ وہ خود نگرانی کر رہے ہیں، مجرم نہیں بچیں گے۔ جلد ہی مورتی کی تنصیب اس سمت میں ایک بامعنی پہل ہوگی۔

Scanned with OKEN Scanner

ڈاکٹر سنجے یادو نے ملک میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے مظالم پر تشویش کا اظہار کیا۔ خواتین کے حقوق اور تحفظ کے لیے آواز اٹھائی

پٹنہ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: بہار پردیش کانگریس سیوادل کے صدر ڈاکٹر سنجے یادو نے حال ہی میں ملک بھر میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے مظالم پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹی بچاؤ کا نعرہ اب صرف ایک نعرہ بن کر رہ گیا ہے اور اسے حقیقت میں بدلنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ خواتین کے خلاف ہونے والے جرائم ناقابل برداشت اور انتہائی قابل مذمت ہیں۔ ہمیں صرف لڑکی کو بچانے کی بات نہیں کرنی چاہیے، بلکہ لڑکیوں کو مساوی حقوق دینے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ خواتین کو صرف تحفظ نہیں بلکہ خوف سے پاک ماحول کی ضرورت ہے جہاں وہ آزادی سے رہ سکیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک میں خواتین کے خلاف جرائم کے اعداد وشمار چونکا دینے والے ہیں اور اسے سخت قوانین بنا کر ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ کانگریس کے قومی صدر شری ملیکا رجن کھرگے

نے بہت سے مشورے دیے ہیں، مودی حکومت کو ان اقدامات کو نافذ کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر، ملک میں ہر گھنٹے میں خواتین کے خلاف 43 جرائم درج کیے جاتے ہیں، جن میں سے اکثر دلت اور قبائلی برادریوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کے خلاف ہیں۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ بہت سے جرائم کی اطلاع نہیں دی جاتی کیونکہ متاثرین معاشرے کے خوف، دھمکی اور سماجی دباؤ کی وجہ سے آگے آنے سے کتراتے ہیں۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ قانون اور سماجی ڈھانچے میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے کئی بار اپنی تقریروں میں خواتین کی حفاظت کی بات کی ہے، لیکن زمینی حقیقت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔ کاغذ پر منصوبے بنانا اور دیواروں پر نعرے لکھنا کافی نہیں۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں اور انصاف کے نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ متاثرین کو انصاف مل سکے۔ خواتین کے تحفظ کے لیے پولیس اور عدالتی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ شہروں میں بہتر اسٹریٹ لائٹنگ، خواتین کے بیت الخلاء، خواتین کال سینٹر جیسی سہولیات فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم مل کر ایک ایسا معاشرہ بنائیں جہاں ہر عورت بغیر کسی خوف کے رہ سکے اور اپنے حقوق کے لیے اٹھ کھڑی ہو۔

مرکزی حکومت نے جی ایس ٹی معاوضہ نہیں دیا، سکھو کابینہ نے مالی بحران کے درمیان تنخواہ اور الاؤنس چھوڑ دیا

شملہ؛ نمائندہ، کانگریس درپن: ہماچل پردیش حکومت سیلاب، بارش اور لینڈ سلائیڈنگ جیسی آفات کے درمیان مالی بحران کا سامنا کر رہی ہے۔ بحران کی اس صورتحال میں مرکزی حکومت نے اضافی پیکیج اور یہاں تک کہ جی ایس ٹی معاوضہ دینا بند کر دیا ہے۔ ایسے میں ہماچل حکومت نے ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے سی ایم سکھویندر سنگھ سکھو سمیت تمام وزراء کو دو ماہ تک تنخواہ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاست کی معاشی حالت کے پیش نظر چیف منسٹر اور وزراء نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ چیف پارلیمانی سیکرٹری بھی آئندہ دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے۔ وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے کہا کہ جون 2022 کے بعد جی ایس ٹی معاوضہ بند ہونے کی وجہ سے ریاست کو ریونیو میں بہت زیادہ کمی کا سامنا ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست کو سالانہ 2500-3000 کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ اس کے

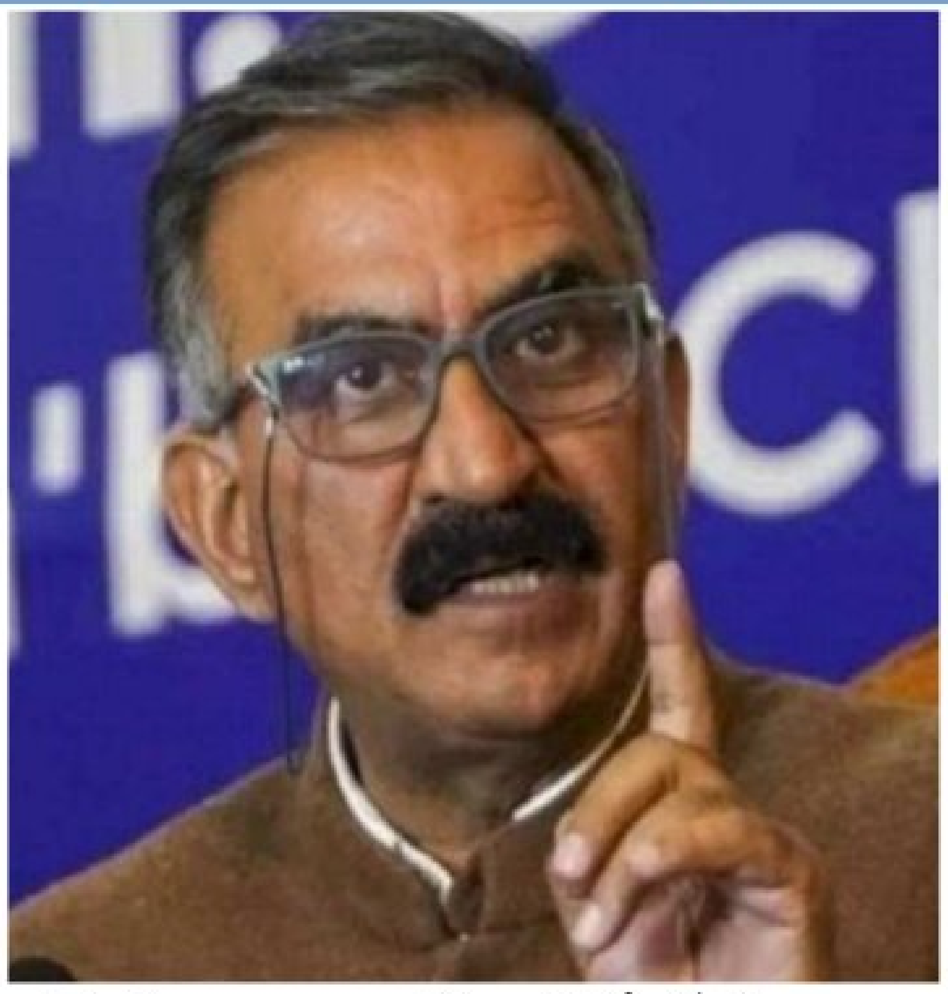

ساتھ ہی پرانی پنشن اسکیم کی بحالی کی وجہ سے ریاست کی قرض لینے کی صلاحیت میں تقریباً 2000 کروڑ روپے کی کمی آئی ہے۔

ان چیلنجوں کو بیان کرتے ہوئے سی ایم سکھو نے کہا کہ موجودہ معاشی بحران سے نکلنا آسان نہیں ہوگا۔ وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے کہا کہ انہیں مرکزی حکومت سے کوئی مدد نہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2023-24 میں ریونیو خسارے کی گرانٹ 058,8 کروڑ روپے تھی جو اس سال گھٹ کر 258,6 کروڑ روپے رہ گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 1800 کروڑ روپے کی کمی ہوئی ہے۔ اگلے سال اس گرانٹ میں 000,3 کروڑ روپے کی کمی کا امکان ہے اور اس کی وجہ سے یہ گھٹ کر صرف 257,3 کروڑ روپے رہ جائے گی۔ سی ایم سکھو نے ہماچل میں تباہی کے بعد ضروریات کے جائزے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے لیے ریاست کو 042,9 کروڑ روپے کی ضرورت ہے لیکن ابھی تک مرکزی حکومت سے کوئی فنڈ نہیں ملا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner